سلسلہ دُروسِ قرآن

پارہ
04

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:04

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

محبوب مال کا انفاق: نیکی کا مرتبۂ کمال	3
حج کی فرضیت اور بیت اللہ کی عظمت	3
اتحادِ امت: نعمتِ اسلام کا ثمر	4
دشمنوں کو راز دار نہ بناؤ	5
غزوۂ بدر اور نصرتِ الٰہی	5
سود کی ممانعت اور اہلِ تقویٰ کا شِعار	6
غزوۂ احد: آزمائش اور شہداء کی عظمت	6
بخل کا انجام اور عظمتِ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ	7
کائنات میں غور و فکر: اولو الالباب کا شِعار	7
سورۃ النساء: انسانی وحدت اور حقوقِ یتیم	8
تعددِ ازواج اور عدل کی شرط	8
توبہ کی قبولیت کا اصول	9

خلاصہ پارہ چہارم

چوتھے پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ محبوب مال خرچ کرنا نیکی کا معیار ہے، اتحادِ امت فرضِ دینی ہے، شہادت ذلت نہیں بلکہ ابدی زندگی ہے، یتیموں کے حقوق کی حفاظت لازم ہے، توبہ میں تاخیر نہ کرو اور کائنات میں غور و فکر اولوالالباب کا شِعار ہے۔ یہ تمام احکام انسانی زندگی کو دنیا اور آخرت دونوں میں سنوارنے کا مکمل نظام پیش کرتے ہیں۔

انفاق، اتحادِ امت اور حقوقِ انسانی

محبوب مال کا انفاق: نیکی کا مرتبۂ کمال

چوتھے پارے کا آغاز اس اصول سے ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیے ہوئے ہر مال کا اجر ملے گا، لیکن نیکی کا مرتبۂ کمال یہ ہے کہ اپنا پسندیدہ اور محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ﴾ (آلِ عمران:92)

یعنی تم نیکی کے اعلیٰ درجے کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ اسی ضمن میں بیان ہوا کہ شریعت میں حلال و حرام قرار دینے کا حق صرف اللہ عزوجل کو ہے یا اس کے اذن سے رسول اللہ ﷺ کو، کوئی اور اپنی خواہش سے کسی چیز کو حرام قرار نہیں دے سکتا۔

حج کی فرضیت اور بیت اللہ کی عظمت

آیات 95 تا 97 میں صاحبِ استطاعت پر حج کی فرضیت کا حکم بیان ہوا اور بتایا گیا کہ زمین پر اللہ کی عبادت کے لیے سب سے پہلا گھر مکۂ مکرمہ میں بنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ﴾ (آلِ عمران:96)

یعنی لوگوں کے لیے سب سے پہلا گھر جو بنایا گیا وہ مکہ میں ہے، بابرکت ہے اور تمام جہان والوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس میں مقامِ ابراہیم ہے اور یہ جائے امن ہے۔

اتحادِ امت: نعمتِ اسلام کا ثمر

آیات 103 تا 110 میں امتِ مسلمہ کو اتحاد کا درس دیا گیا اور فرقہ بندی سے بچنے کا حکم دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے یاد دلایا کہ اسلام سے پہلے تم ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے اور آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے، مگر نعمتِ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا اور تم بھائی بھائی بن گئے:

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ (آلِ عمران:103)

یعنی سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ پھر آیت 110 میں امتِ مسلمہ کو بہترین امت قرار دے کر اس کی وجہِ فضیلت بیان کی کہ تمہاری ذمہ داری عالمِ انسانیت میں نیکیاں پھیلانا اور برائیوں کو روکنا ہے، یعنی نبوی مشن کو سرانجام دینا۔

دشمنوں کو رازدار نہ بناؤ

آیت 118 میں اہلِ ایمان کو یہ اہم ہدایت دی گئی:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ﴾ (آلِ عمران:118)

یعنی اے اہلِ ایمان! اپنے دین کے دشمنوں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ بیان ہوا کہ یہ لوگ مسلمانوں کی بربادی میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گے، سامنے آئیں تو محبت کے دعوے اور پسِ پشت نقصان کی منصوبہ سازی کریں گے، مسلمانوں کی راحت سے انہیں تکلیف پہنچتی ہے اور دکھ سے انہیں راحت ملتی ہے۔ یہ ہدایت ہر دور کے مسلمانوں کے لیے ایک راہنما اصول ہے۔

غزوۂ بدر اور نصرتِ الٰہی

آیات 123 تا 128 میں غزوۂ بدر کا ذکر ہے۔ مسلمان ظاہری اعتبار سے کمزور تھے مگر اللہ نے انہیں تین ہزار فرشتوں کی مدد سے نوازا اور مزید نصرتِ غیبی کا وعدہ فرمایا۔ بتایا گیا کہ فرشتوں کا نزول دراصل مومنوں کے اطمینانِ قلب کے لیے تھا، کیونکہ فتح وشکست کا فیصلہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ یہ واقعہ ہر دور کے مسلمانوں کو یہ سبق دیتا ہے کہ ایمان و تقویٰ کے ساتھ میدان میں اترنے والوں کی مدد اللہ کرتا ہے۔

سود کی ممانعت اور اہلِ تقویٰ کا شِعار

آیت 130 میں ایک بار پھر سود کی ممانعت آئی:

﴿لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ﴾ (آلِ عمران:130)

یعنی حرام طریقے سے مال کو دگنا چوگنا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ آیات 133 اور 134 میں جنت کے حق داروں کا شِعار بیان ہوا کہ وہ خوشحالی ہو یا تنگدستی ہر حال میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، غصے پر قابو پاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں کو معاف کر دیتے ہیں:

﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (آلِ عمران:134)

پھر گناہگاروں کو نویدِ مغفرت دی گئی کہ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو توبہ کی طرف لوٹ آؤ، بشرطیکہ گناہ پر اصرار نہ کریں۔

غزوۂ احد: آزمائش اور شہداء کی عظمت

آیات 139 تا 143 میں غزوۂ احد کے موقع پر ہمت ہارنے والے مجاہدین کو تسلی دی گئی کہ ثابت قدم رہو، آخرکار تم ہی سرفراز ہوگے۔ یہ ابتلائیں مسلمانوں کے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہیں۔ شہداء کی عظمت ان الفاظ میں بیان ہوئی:

﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا، بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ (آلِ عمران:169)

یعنی اللہ کی راہ میں قتل کیے جانے والوں کو مردہ مت سمجھو، وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

بخل کا انجام اور عظمتِ بعثتِ مصطفیٰ ﷺ

آیت 180 میں بخیل مالداروں کو وعید سنائی گئی کہ جو لوگ اللہ کا دیا ہوا مال اس کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، قیامت کے دن اسی مال کا طوق بنا کر ان کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ آیت 164 میں بعثتِ مصطفیٰ ﷺ کو اللہ کی عظیم نعمت قرار دیا گیا اور آپ کے فرائضِ نبوت یعنی تلاوتِ آیات، تزکیۂ باطن اور تعلیمِ کتاب و حکمت کو ایک بار پھر بیان کیا گیا۔

کائنات میں غور و فکر: اولو الالباب کا شِعار

آیت 190 اور اس کے بعد کی آیات میں فرمایا:

﴿اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ﴾ (آلِ عمران:190)

یعنی آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کی گردش میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور کائنات میں اللہ کی حکمتوں پر غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ النساء: انسانی وحدت اور حقوقِ یتیم

سورۃ النساء کی پہلی آیت میں اللہ نے فرمایا:

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ﴾(النساء:1)

یعنی اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا، تمام انسانیت کی اصل ایک ہے۔ پھر یتیموں کے حقوق کا تفصیلی بیان ہوا کہ یتیم کا مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ، خراب مال کو اچھے مال سے تبدیل نہ کرو، یتیم کے بالغ ہونے پر اس کا مال اسے لوٹا دو اور احتیاطاً گواہ مقرر کرو۔ یہ احکام آج کے دور میں بھی یتیموں کے حقوق کا مکمل منشور ہیں۔

تعددِ ازواج اور عدل کی شرط

آیت میں ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت مشروط طور پر دی گئی:

﴿فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ، فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً﴾(النساء:3)

یعنی دو، تین یا چار تک شادی کی اجازت ہے، لیکن اگر عدل کا یقین نہ ہو تو صرف ایک۔ اسلام نے عورت کو وراثت سے محروم رکھنے کے جاہلی رواج کو ختم کیا اور فرمایا کہ مرد ہو یا عورت ہر ایک اپنے مقررہ حصے کا وارث ہے۔

توبہ کی قبولیت کا اصول

آیات 16 اور 17 میں توبہ کی قبولیت کا ضابطہ بیان ہوا کہ جو غلطی کا احساس ہونے پر جلدی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول ہوگی۔ لیکن جو زندگی بھر گناہ کرتا رہے اور موت کے وقت کہے کہ اب توبہ کرتا ہوں، ان کی توبہ کی قبولیت کی ضمانت نہیں۔ یہ اصول انسان کو یاد دلاتا ہے کہ توبہ میں تاخیر انتہائی خطرناک ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ	احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح	صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمہٹھہر کروتگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں